سے اہتمام کرنے لگے۔"

مرتب نے زیر نظر کتابچہ کے آخر میں "جمہوریت اسلام کی نظر میں" کے عنوان سے خود اپنے قلم سے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں موصوف نے مولانا مودودی سے بڑھ کر جمہوریت کی مخالفت کی ہے اور جمہوریت کے اصول معیاری سے اپنی بے علمی کا مظاہرہ کیا ہے ان کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو:-

"لہٰذا معلوم ہوا کہ جمہوریت نہ تو دینی لحاظ سے جائز ہے اور نہ ہی سیاسی اور ملکی لحاظ سے پاکستان اور مسلمانوں کے مزاج کو یہ راس آتی ہے۔ اور اس کا مطالبہ پاکستان میں اسلام اور اقامتِ دین کا مطالبہ نہیں بلکہ کفر کی قدروں کو رائج کرنے کا مطالبہ ہے۔"

معلوم ہوتا ہے کہ جناب مرتب جمہوریت کی ابجد تک سے ناواقف ہیں بہرحال جہاں تک مولانا مودودی کے تضادات کا تعلق ہے انہوں نے اس رسالہ میں انہیں جمع کر دیا ہے۔

قیمت ایک روپیہ۔ طباعت وکتابت اوسط درجے کی ہے۔

مخطوطات تاریخی

نوشتہ حکیم سید شمس الدین قادری

ناشر:- راجہ بک ڈپو۔ جونا مارکیٹ۔ کراچی ۲

آج سے کوئی تیس سال پہلے مصنف نے نواب حیدر یار جنگ بہادر مولانا حبیب الرحمن خاں کا کتب خانہ دیکھا تھا جو بعض نادر کتابوں پر مشتمل ہے۔ موصوف نے اس پر ایک مضمون لکھا ہے۔ اس کتابچہ کا پہلا مضمون جو ۲۸ صفحات پر ہے اس کتب خانے کے بارے میں ہے جس میں اس کی بعض نادر کتابوں کا ذکر ہے۔ دوسرا مضمون

مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کی لٹن لائبریری پر ہے اور باقی کے تین مضامین مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی لائبریری، بمبئی کی ملّا فیروز لائبریری اور حیدرآباد دکن کے ذخیرہ آقائے داعی الاسلام کے بارے میں ہیں۔ ان سب مضامین کو ناشر نے بغیر کسی تمہید کے شائع کر دیا ہے۔ ضخامت کل ۴۸ صفحے۔ اور قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے رکھی ہے۔

درج الدرر فی اصول حدیث خیر البشر

اصل رسالہ المسمیٰ "اصول حدیث" عربی میں ہے جس کے مصنف شارح صحیح البخاری حضرت سید شاہ محمد غوث قادری لاہوری ثم پشاوری ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ حافظ علی احمد صاحب پشاوری نے کیا ہے۔ یہ رسالہ سید محمد امیر شاہ قادری سجادہ نشین نے شائع کیا ہے اور مکتبۃ الحسن یکہ توت پشاور سے مل سکتا ہے۔ ہدیہ ایک روپیہ پچاس پیسے ہے

شرح میں حدیث سے متعلق جو اصطلاحات ہیں ان کی وضاحت کی گئی ہے مثلاً اسناد کیا ہے۔ متن الحدیث سے کیا مراد ہے۔ صحابی، تابعی، تبع تابعی کن کو کہتے ہیں۔ پھر اقسام حدیث کا باب ہے۔ اس میں حدیث کی تمام اقسام کی وضاحت کی گئی ہے۔ ایک باب کا عنوان ہے اسماء الابحاث الاصطلاحیۃ فی علوم الحدیث المصطفویہ۔ اس کے تحت جامع، مسانید، معجم، اجزا، اربعین کی تشریح ہے ضبط اسماء الرجال۔ باب میں باہم مشابہ ناموں والے راویوں میں جو التباس ہوتا ہے ہے اسے رفع کرنے کے متعلق ضروری ہدایات ہیں مثلاً لکھا ہے " حکیم سب جگہ بروزن فعیل ہے، صرف دو نام حکیم بن عبداللہ اور زریق بن حکیم تصغیر کے صیغے ہیں"

رسالہ کے حصہ ثانی میں چند ائمہ حدیث کے مختصر حالات بھی درج ہیں۔ حضرت شاہ محمد غوث نے اپنے رسالہ کی آخری فصل میں ان کا ذکر کیا تھا۔ مترجم نے ان کا